نماز کے علاوہ دیگر اذانوں کے جواب دینے کا حکم

دارُالافتاءاہلسنّت (دعوتِ اسلامی)
Darul Ifta AhleSunnat

1

ریفرنس نمبر:Sar 7199 تاریخ:16-02-2021

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلے کے بارے میں کہ نمازِ پنجگانہ کی اذانوں کا جواب دیا جاتا ہے، تو کیا نماز کی اذان کے علاوہ دیگر اذانوں کا بھی جواب دیا جائے گا، جیسے بچے کی پیدائش کے موقع پر جو بچے کے کان میں اذان دی جاتی ہے اور یونہی آجکل کروناوائرس وبا کے زمانے میں جو اذان دی جاتی ہے، تو کیا سننے والا اس اذان کا بھی جواب دے گا؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

نماز کی اذان کے علاوہ دیگر اذانیں جیسے بچے کے کان میں اذان اور وبا مثلاً کروناوائرس کے زمانے میں دی جانے والی اذان کا جواب دینے کا حکم نماز والی اذان کی طرح تو نہیں ہے کہ نمازوں کی اذان کا جواب دینے کا حکم بہت تاکیدی ہے، حتی کہ علمائے کرام کی ایک تعداد نے اسے واجب تک قرار دیا ہے، اگرچہ ہمارے نزدیک راجح و مختار عدمِ وجوب ہے، لیکن دیگر اذانوں کا جواب دینا بھی مستحب اور بہتر ہے، کیونکہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے مطلقاً اذان سننے والے کو جواب دینے کے بارے میں ارشاد فرمایا اور حدیث کے ظاہری الفاظ میں نماز کی اذان کے علاوہ دیگر اذانیں بھی شامل ہو جاتی ہیں۔ صحیح بخاری میں ہے: ”عن أبي سعيد الخدري: أن رسول اللہ صلى اللہ عليه وسلم قال: إذا سمعتم النداء، فقولوا مثل ما يقول المؤذن“ ترجمہ: حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب تم اذان سنو، تو اس کی مثل جواب دو جو مؤذن کہتا ہے۔

(صحیح البخاری، کتاب الاذان، جلد01، صفحہ126، مطبوعہ دار طوق النجاۃ)

علامہ محمد امین ابن عابدین شامی قدس سرہ السامی لکھتے ہیں: ”هل يجيب أذان غير الصلاة كالأذان للمولود؟ لم أره لأئمتنا، والظاهر نعم“ ترجمہ: کیا نماز کی اذان کے علاوہ دیگر اذانوں کا بھی جواب دیا جائے گا، جیسے بچہ پیدا ہوتے وقت کی اذان کا جواب دینا؟ (علامی شامی علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں) میں نے اس مسئلہ پر اپنے ائمہ میں سے

کسی کی تصریح نہیں دیکھی، مگر ظاہر یہ ہے کہ دیگر اذانوں کا جواب بھی دیا جائے گا۔

(ردالمحتار مع الدر المختار، کتاب الصلاۃ، باب الاذان، جلد02، صفحہ82، مطبوعہ کوئٹہ)

ردالمحتار کی مذکورہ بالاعبارت (والظاهر نعم) کے تحت اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمن لکھتے ہیں: "اقول: ولا يبعد الاستدلال عليه باطلاق قوله صلى الله تعالى عليه وسلم: "اذا سمعتم المؤذن فقولوا مثل ما يقول" هو الذی ذكره بقوله: وهو ظاهر الحديث "ترجمہ: میں کہتا ہوں: رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے اس فرمان (جب تم مؤذن کی اذان سنو، تو اس کی مثل کہو جو مؤذن کہتا ہے) کے اطلاق سے نماز کے علاوہ دیگر اذانوں کے جواب دینے پر استدلال کرنا بعید نہیں ہے اور علامہ شامی نے جو "والظاهر" ذکر کیا، اس سے مراد حدیث کا ظاہر ہے۔

(جدالممتار، جلد03، صفحہ70، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

صدرالشریعہ بدرالطریقہ مفتی امجد علی اعظمی علیہ الرحمۃ لکھتے ہیں: "اذانِ نماز کے علاوہ اوراذانوں کا بھی جواب دیا جائے گا، جیسے بچہ پیدا ہوتے وقت کی اذان۔"

(بہارشریعت، اذان کابیان، جلد01، صفحہ474، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم

الجواب صحیح

مفتی محمد قاسم عطاری

کتبـــــــــــــــہ

المتخصص فی الفقہ الاسلامی

عبدالرب شاکر عطاری مدنی

03رجب المرجب1442ھ16فروری2021ء

نوٹ: دارالافتاء اہلسنت کی جانب سے وائرل ہونے والے کسی بھی فتوے کی تصدیق دارالافتاء اہلسنت کے آفیشل پیج /daruliftaahlesunnat اور ویب سائٹ www.daruliftaahlesunnat.net کے ذریعے کی جاسکتی ہے